

الْأُولِيَاءُ لِلَّهِ خَوْفٌ وَلَا يُكْرَهُ

التَّسْلِيمُ وَصِيَّتُهُمْ

مع ترجمہ اردو

بے قدوۃ التالکین زبدۃ العالین پرورش قبلہ گاہ خضر شاہ غلام جیلانی
بادشاہ صاحب قبلہ قادی قادی قادی سرور الغریز المتخلص بہ تسلیم شاہی قصبہ
گلشن آباد ویندیک کاغری وصیت نامہ جو آل و اولاد مرید طالب عزیز شاہ گرد
و غیر ہم کے لئے لکھا گیا ہے اور جس میں مشرعیّت و معرفت کے
غایاب نصائح اور سخاوت و اشارات درج ہیں۔

خاک رشا و محمد علی الترقاۃ رحمۃ اللہ علیہ آویث گلشن آبادی غفر اللہ لہ و لوالدہ
۱۳۲۷ھ ہجری
۱۳۱۸ھ فیصلی

مطبع محمد النظار
کتابخانہ مطبعہ کتب خانہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَصَيِّتُ الشَّيْطَانِ

مع ترجمہ۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي شَرَفَنَا بِالْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ وَلَوَسَّعَ قُلُوبَنَا بِالْإِيقَانِ

نامہ تصنیف اوس خطا پر ہے نہ یا پس حرج نہ کہ اسلام اور ایمان سے منصرف فرمایا۔ اور ساری دلوں کو یقین و معرفت کے نواز سے

وَالْعِرَاقِ - حَمْدُهُ وَتُسْتَعِينُهُ فِي كُلِّ حَالٍ لَشُكْرِهِ وَتُسَخَّرُ لَهُ

منذر کیسے - ہم اس کی حد کرتے ہیں اور ہم اس کے مددگار بن جاتے ہیں۔ اور ہم اس کا شکر ادا کرتے ہیں اور بخشش

بِالْعُدُوِّ وَالْأَعْمَالِ - ذَاتُهُ مُقَدَّسَةٌ مِنَ الْأَدْرَاكِ وَالْجَمَالِ

طلب کرنے ہیں صبح و شام ۔ ادنیٰ ذات بجز اور خیال سے پاک ہے ۔

وَصِفَانَا مُنْتَرَهَةً عَنِ التَّقْصِ وَالنَّوَالِ - فَرُدُّ صَبَدُّ أَحَدُ

اور ادس کی صفات نقصان دہ سوال سے مبستر ہیں - وہ ایک ہے - بے نیاز ہے - تنہا ہے -

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ - جَلَّ جَلَالُهُ وَعَظَّمَ نَوَاسُهُ

دوس کو کیا پیدا ہوگا اور نہ وہ کسی پیدا ہوا اور نہ اس کے لہجہ کو متقی کھوے۔ بزرگ کی ہے جلال اور کمال۔ اور پر عام ہے

ثُمَّ نَتَّبِعُ لِسَانًا وَمَوْلَانَا وَنَبِيَّنَا وَحَنِينًا وَشَفِيعًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُسْتَعْنَى

پروچسٹ بیان کرتے ہیں چار سو درجہ مولا بیمار سے بھی اور سیکر جیب اور ہارڈ ڈسٹریکٹ میں سے بھی

نَسِيدُ الْأَنْبِيَاءِ سَنَدُ الْأَتْفِيَاءِ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ الْمُرْسَلِينَ

جوسردار میں انبیاء کے بند میں برتری دے کے ۔ اور رسول میں رب العالمین کے ۔ اور اہل بیت میں رسول کے

حُلَا صَوْلَا وَلَكِنَّ وَالْآخِرِينَ شَفِيعَ الْمُنِيبِينَ خَيْرٌ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

اور علامہ بین الملون اور آخری کے ۔ اور شفاعت کرنوالے میں گھساروں ۔ وہ جو ایمان آسمان اور اہل زمین سے

وَالْأَرْضَيْنِ - فَهَوَّيْنَا الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ مِنْ حَوْمَةٍ وَخَيْرِ الْأَوْقَامِ صَلَّى اللَّهُ

کتابت شد: که در روز دوشنبه ۱۳۰۲/۱۰/۱۰ در محضر آیت الله العظمی خراسانی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يَأْتِ سَلَامٌ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ قَامُوا رَاغِبِينَ

[illegible]

وَدَّ زَايَةً وَأَهْلًا يَسْتَهُ وَعِشَّةً تَهْ وَيَعْتَبِرُهَا وَخُدَامَهُ وَأَخْنَاهُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

[illegible]

والتابعين وبيع التابعين برضوان الله تعالى عليهم اجمعين

اور تابعین اور تابعین پر حدود مسلما بھیجتے ہیں۔ ان پر روزہ حشر تک حق تقاضے کی خوشنودی رہے۔

لِيَوْمِ الدِّينِ - إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجے ہیں مگر ہمارے اے ایمان والو

أَمْ نَوَاعِدُكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ - الْجَنَّةُ وَكَعِيمُهَا مَنْ يُصَلِّي وَيُحْسِنُ

تو یہی کہ آپ پروردگار سلا بھیجا کرو۔ جو کوئی آپ پروردگار سلا بھیجتا ہے اس کے لئے جنت ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

راہِ راستہ میں۔ یا اچھی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اور آپ کے آلِ پاک۔ انجیل کی اختصار

أَمْ يَخْشَى الْفِتْنَةَ فِي الْأَنْفُسِ الْأُولَى وَعَدَدَ الْحَمَامِ وَالسُّنَمِ

اور در باؤل اور موجوں اور کف پر

۱۰۰

الترديد - وبإبرك وسلم نسليما لغير التير ابن حمتيا

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَمَّا بَعْدُ يَا اَهْلِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ يَا اَقْرَبِيَّ

یا ارحم الراحمین - بعد حمد و ثنیت کے اسے میرے اہل اور اسے میری اولاد اور اقریب سے اقریب

وَاَنَا اَعُوْذُ بِكَ اَيُّهَا اَبُوْ ذِيْ الصُّدُوْقِ وَ يَا سَائِرَ الْمُرِيْدِيْنَ وَ اَطْلَافِيْ

اسے میرے عزیز اور اسے میرے بیٹے - اسے میرے دوستوں - اسے تمام مریدوں - اور اطفال

وَالْخَلَائِفَةِ وَ الْمُخْلِصِيْنَ وَ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

اور خلفہ کر دو - اور مخلص اور اسے تمام مومن مسلمان مردوں -

وَالنِّسَاءِ وَ الْحَدَّامِ وَ الْخُلَفَاءِ نَاوُصِيْكُمْ بِقُوَى اللّٰهِ فِي الْغَيْبِ

اور عورتوں - اور اے خادموں - اور اے خلیفوں - پس میں تم ناموں کو وصیت کرتا ہوں حق الہی کی - ظاہر

وَالْخُصُوْمِ وَ بِذِكْرِ اللّٰهِ يَا اَلْحَسْبِيَ وَ اَلْبُكُوْرِ - وَ مَنْ يَعْمَلْ هَذٰلِكَ

دباہین میں - (اور دیکھ کر کہ میں) ذکر الہی کی بیج و شام - اور جو کوی این دو اور کا

الْعَمَلِ يَحْمِلْهُ الْخِزْيَةُ وَ النَّجَاةُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ - وَ مَنْ يَرْغَبْ

طالع پر کا - دین و دنیا میں اس کو عزت و نجات حاصل ہوگی - اور جو کوی ان دو اور کا

عَنْهُمَا نَكُنْ لَهُ حَسْرَةً وَ مُصِيبَةً فِي الدَّارِ الْفَانِيَةِ وَ الْبَاقِيَةِ

بے دشمنی کرے اس کو دار فانی اور عقبی میں حسرت و مصیبت ہوگی -

اَللّٰهُمَّ نَبِّاْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَ اَدْخُلْنَا فِي الدَّارِ النَّعِيْمِ

اے خدا کے نبی ہم کو راہ راست کی ہدایت فرما - اور ہم کو جنت میں داخل کر -

وَاَسِرْنَا لِقَائِكَ الْكَرِيْمِ بِقَهْدِنِ الَّذِيْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَوْفٌ رَّحِيْمٌ

اور ہم کو اپنا دیدار بزرگی دکھا - بے غلغلہ و مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ہم مومنان پر مہربان و رحیم ہیں -

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ - بَعْدَ رَاَوْصَافِهِ الْقَدِيْمِ وَ عَدَدِ

رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام - اپنے قدیم اوصاف کے شمار کے موافق - اور اپنی

شَآئِدِ الْكَرِيْمِ وَ عَدَدِ عَلَيْهِ بِالْاٰخِرِ وَ التَّقْدِيْمِ - بِرَحْمَتِكَ

بزرگی شان کی تعداد میں - اور اپنے علم اول اور آخر کی شمار میں - بے غلغلہ و مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَلَا تَنْظُرُوا إِلَىٰ غَيْرِهِمْ بِالْشُّهُورَةِ - وَلَا تَسْمَعُوا غِيبَةَ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ

اور نہ ہی عورت کی طرف شہوت کی نظر سے نہ دیکھو۔ اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کی غیبت نہ سناؤ

وَمِنْ قَوْلِ الْعَوَدِ الْفَتْنَةِ وَالْفَحْشَى - وَلَا تَشْكُوا فِي أَمْرِ سَلَامٍ

اور نیز نہ سنو بیہودہ پرستشہ فحش یا عین۔ اور اسلام میں کوئی شک نہ لانا نہ کرو

وَلَا تَشْكُوا إِلَىٰ سِوَا اللَّهِ عَنِ الْمَكْرُوهَاتِ وَالْمَعَاصِي - وَلَا تَضْكُوا

گناہوں اور مکروہات نہ دوسرے سوا سے اللہ تعالیٰ کے دشمنی سے شکوہ نہ کرو۔ اور لوگوں پر ہنسی

عَلَى النَّاسِ مِنْ يَفْصَافٍ يَمْصُحَفٍ - وَأَبْلُوا عَلَىٰ أَحْوَالِكُمْ وَأَهْوَالِكُمْ

نہ اڑاؤ پس جو کوئی ہنسی اڑاتا ہے اس کی ہنسی اڑائی جائے۔ اور اپنے دوسرے اعمال دردی احوال

حَمًا قَالَ اللَّهُ مَعَالَى فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَالْيَبْكُوا كَثِيرًا - وَلَا تَقُولُوا

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ پس تم ہنساؤ اور زیادہ رونا دیکھو۔ اور کسی وقت

مَرَاهَنَا عَنِ التَّفَاوُفِي صِفَاتِ اللَّهِ وَلَا تَفَكَّرُوا وَلَا تَحْتَلُّوا فِي

صفات الہی میں فکر کرنے سے غالی نہ رہو۔ دیگر ذات الہی میں افکارات و خیالات نہ کیا کرو۔

ذَاتِ اللَّهِ وَلَا تَعَا فُلُوا عَنْ ذِكْرِ الشَّجَابِ إِنَّمَا الْغَفْلَةُ مَرَدُّ الشَّيْطَانِ

اور ذکر الہی سے غافل نہ رہو۔ کیونکہ غفلت سے مراد شیطان ہے۔

وَهُوَ مُحَمَّدٌ الْخَدَّ لَا يَنْ - وَلَا تَحْقُقُوا وَالِدَيْكُمْ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَ

اور وہ شیطان گمراہی کا دوسرا ہے۔ اور اپنے والدین کی نامواری نہ کرو۔ اور ظلم سے بیرون کمال نہ کیاؤ

الْأَيَّامِ طَلَمًا وَلَا تَحْلِفُوا بِاللَّهِ غَيْرَ صِدْقٍ وَلَا تَشْهَدُوا قَابِلَ الشَّرِّ

اور سو سے سہائی کے اللہ تعالیٰ کی قسم نہ کیاؤ۔ اور کبھی مکر کی گواہی نہ دو۔

وَلَا تَقْدِرُوا الْمُحْضِنَةَ وَلَا تَتَّبِعُوا وَلَا تَكْتُمُوا الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ

اور نہ ہی نہ لگاؤ عروہ الی عورت پر۔ اور نیز کسی یومن اور یومنہ پر حق نہ لگاؤ اور ان کی غیبت نہ کرو۔

وَلَا تَسْتَبُوا أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّىٰ الزَّمَانِ لَا تَنْ فِي الزَّمَانِ هُوَ اللَّهُ

اور لوگوں میں سے کسی کو بھی گالی نہ دیا کرو۔ یہ ایک کونما نہ کو بھی کوئی گالی نہ دیکر نہ کوئی گالی نہ دینا خدا

اور

اور ان کی غیبت نہ کرو۔

وَلَا تَقُولُوا الْقَصِيرَ يَا قُصِيُّ وَالطَّوِيلَ بِالطَّوِيلِ فَمَنْ يَدُّونَ بِدَالٍ عَلِيمًا

اور کسی کو تباہ قدموں میں کر کے نہ کہو اسے گرتے اور کھینچے اور قدموں کو گھبراؤ اور لو۔ پس تم اِن الفاظ سے اتنی عیب

هَكَذَا يَهْلُ نَاقِصِ الْجَسَدِ - وَلَا تَعْلَمُوا السَّحَرِ فَالسَّاحِرُ كَالْكَافِرِ

اسی طرح کہ بعض الجبر کا عیب بیان نہ کرو۔ اور جادو نہ سیکھو۔ جادو گر کا ذکر کے مانند ہے۔

وَلَا تُسْخَرُ النَّاسَ وَلَا تَمُحَّدُ وَلَا تَهَيَّاكُلُ الْحَمْدُ حَسْبَاتِكُمْ حَمْدًا عَمَلٌ

اور لوگوں کے سامنے نہ کرو۔ اور نہ حسد کرو۔ پس خدا کا شکر کہ اس نے تم کو اس طرح پیدا کیا ہے جس طرح آگ

النَّامُ الْخُطْبَ - وَمَنْ كَانَ مُتَكَبِّرًا لِّلْعَتَّةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْقِيَامَةِ

کامیاب کیا جاوے۔ اور دونوں میں جو کمی ہو سکے، یہ کام ۱۵ مارچ کو ختم ہو سکے۔ ورنہ جیٹو کی صورت

كُفِّرَتْ عَنْهُمْ أَسْوَاقُ الْبَنَاتِ وَصُورُ الْبَنَاتِ أَمْ دَلِيلًا عَلَى خَلْقِ الْأُولَى ۚ إِنَّ الْخَلْقَ لَشَيْءٌ مُجْتَمِعٌ

[illegible]

اللَّوْحِ مِنَ الْمَاءِ - وَ أَكْتَبْنَا غُصْبَ الْآلِ لِلَّهِ - وَ احْتَمٰنًا لِلظُّلُمِ الْفٰسِقِ

[Handwritten musical notation]

کَلِمَةُ الْاِسْمِ الْاَوَّلَى: اَحْتَمِلُ الْاَلَمَ: اَسْأَلُ الدَّاعِمَةَ وَالْقَدَمَ احْتَمِلُ

سید علی حسینی

اور دست در عمل بطریق سے ہو۔ اور حکام بکثیرہ کمائیوں اور بدعت اور بربک کاموں اور

والانام والجميات في هجاء جبي بن سبيح

مکینوں اور نقیرون

المسائلين والقصر والضعفاء - ولا تدعوا ولا تحوا ولا تحوا إلى المسائلين

اور متقیوں پر غرور و خفا نہ کرو۔ امیروں اور نونگروں کے لئے اپنے کو ذلیل نہ

وَالْأَنْبِيَاءُ - ذَلِكُمْ كَلَّمَ عَلَى اللَّهِ وَلَا تَشْرَهُوَا فَانْصَبُوا عَلَى الْمَقْدَرِ

اسخ کرو اور انکو اسے نہ چھو۔ اور حق تعالیٰ ہی تو مکمل کرو۔ اور حوص نکرو۔ اور تماعت کرو۔ مقدار پر۔

فَانْزِلْهُمْ أَجْمَعِينَ خَالِقٍ وَلَا تَجْزُوا - وَلَا تَعْتَمِدُوا عَلَى الْمَالِ وَالْأَنْسَابِ

در حقوق پر رسم که در ظاهر کما کرد۔ اور مال پر اور لیون پر اعتماد نہ کرو۔

فَارْتَحِلُوا فَاَنْبِيَانِ دَهَالِكَانَ - وَلَا تَنْسُوا اللَّهَ فِي الْاِرْتَاحَةِ وَالْمَرْحَاةِ

پس اپنے دون فانی دہالک میں ہیں۔ اور حالت راحت و فراغت میں خدا کو بھول نہ جاؤ۔

وَلَا تَذِيقُوا الرَّجْمَةَ فِي الْبَاسَارِ وَالْقَضَاءِ - وَاصْبِرْ عَلَى الْمَصِيبَةِ

اور عین تپکی کے وقت رحمت الہی سے باز نہ ہو جاؤ۔ اور مصیبت و بلا میں صبر کرو

وَالْبَزَامِ وَلَا تَجْعَلُوا - وَاشْكُرُوا لِلَّهِ عَلَى نِعَمَائِهِ وَلَا تَقْطَعُوا

اور بے ذریعہ نہ کرو۔ - حق تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کیا کرو۔ اور قطع نہیں دیکرو اپنے

اَقْرَبَ بَابَكُمْ وَمِلَادَهُمْ - وَلَا تَرْكَبُوا لِقَاكُمْ وَلَا تَقْضُوا عَلَى نَاسٍ

قرابتداروں سے اور رکھ کر دلوں سے۔ اور اپنے آپ کو پاک نہ جاؤ۔ اور عمل و عمل سے اور من و من

هَذِهِ الْاُمَمَةُ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَالْحَيِّ وَالنَّبِيِّ وَالْمَالِ وَالْحِمَالِ

اور مال و کمال سے اس امت کے لوگوں پر نیکی نہ جاؤ۔

وَتَاذِرُوا دُعَاؤَكُمْ اَحَابِرَكُمْ دَاخِلًا نَكَمٌ وَتَلَطَّفُوا وَتَعَطَّفُوا

اور اپنے بڑے اور بزرگوں کا ادب اور تعلیم لیا کرو۔ اور اپنے چہرہ و چہرہ اور دوستوں پر

اَمَّا عَنِكُمْ دَاخِلًا نَكَمٌ .. وَلَا تَجَسَّسُوا النَّاسَ عِيُونَ وَلَا تَكُنْ هُوَا

نہ ہونے کی کیا کرو۔ اور لوگوں کے عیون نہ دھونڈا کرو۔ اور کسی عیون کو بہ سبب

يَا بَنِي دَاخِلًا نَكَمٌ - وَلَا تَصْعَقُوا دُجُوهَكُمْ لِلنَّاسِ مُسْتَكْمِلًا وَلَا تَقْضُوا

یہاں ہونے کے براہ راست۔ اور ترس دی نہ کرو لوگوں سے چہرہ و اسے بن کر۔ اور زمین پر

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا وَلَا تَقْضُوا فِي الْمَجَالِيسِ صَدْرًا وَتَعُوذُوا بِالرَّقِي

ترا کر نہ چلا کرو۔ اور مجلسوں میں صدر مقام کی خواہش نہ کیا کرو۔ اور بیادہن کی بیادہن

مَنْ تَقْضُوا اَمْرًا مَسْهُوًا اِنْ لَكُمْ مَوَاقِلٌ وَاطْعَمُوا الْجَائِعِينَ

مرا نہ ہونے پر۔ اگر تم مالدار ہو تو زمین کو زمین نہ کیا کرو۔ اور ہو کوں کو کھانا کھانا کیا کرو۔ اور

مَنْ تَقْضُوا اَمْرًا مَسْهُوًا اِنْ لَكُمْ مَوَاقِلٌ وَاطْعَمُوا الْجَائِعِينَ

مرا نہ ہونے پر۔ اگر تم مالدار ہو تو زمین کو زمین نہ کیا کرو۔ اور ہو کوں کو کھانا کھانا کیا کرو۔ اور

مَنْ تَقْضُوا اَمْرًا مَسْهُوًا اِنْ لَكُمْ مَوَاقِلٌ وَاطْعَمُوا الْجَائِعِينَ

مرا نہ ہونے پر۔ اگر تم مالدار ہو تو زمین کو زمین نہ کیا کرو۔ اور ہو کوں کو کھانا کھانا کیا کرو۔ اور

إِلَى ذَاتِهِ تَعَالَى وَلَمْ يَجْعَلْ ذَاتَهُ إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَالْأَعْمَارِ	اگرچہ اوس کی ذات	کھانے	پینے	فرائض و بیماری سے
وَالْأَسْقَامِ وَاللَّهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ - وَلَا تَقْصُوا الْمِثْرَانَ وَالْمِثْرَانِ	پاک ہے۔	اور اللہ تعالیٰ تمام عالم سے بے پروا ہو۔	اور نزل و ناپ	میں کمی نہ کرو۔
وَلَا تَبْطُلُوا صِدْقَانِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى وَالْكَرِيمُ الْفَنِيفُ فَصَوَابُهُ	اور اسے صدقات و محبت و ایثار سانی سے مبالغہ نہ کرو۔	اور درہمان کی عزت	کرو۔	پس بیان و حق
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ - وَتَحَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللَّهِ وَلَا تَرْغُوا عَصَاكُمْ عَنْ أَهْلِكُمْ	ایک لٹائی ہے۔	اور اخلاق الہی حاصل کرو۔	اور او باطلان و انحراف کو کسی بھی سزا دینے میں کوتاہی نہ کرو	
وَالصُّفُوفِ وَأَعْدِلُوا بَيْنَ النَّاسِ - وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ	اور لوگوں کے درمیان انصاف و عدل کیا کرو۔	اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔		
وَأَسْعُوا إِلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ - وَاقْرَءُوا الْقُرْآنَ	اور کوشش کرو اچھے کام کو کرنا اور برے کام سے بچنے کی۔	اور کلام اللہ کو غور سے اور آہستگی سے		
بِأَحْسَنِ الصُّوْتِ وَالتَّرْجِيلِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبُّهُ الْقُرْآنَ	سہولت سے پڑھو۔	جہاں زیادہ جہاں علی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو تلاوت دو۔	یعنی	
بِأَصْوَاتِكُمْ - وَاحْصِنُوا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنَّ الْخَيْرَ أَحْسَنُ مِنَ الْمَالِ	فرائض و آواز سے۔	اور امور خیر سے مؤمنین کو احسان کیا کرو۔	خیر کیسے مال سے بات چیت۔	یعنی
وَالْعِلْمِ وَالذَّمَّاهِمِ وَالْقَدِيمِ وَالْأَبَدِيِّ وَالْعِلْمِ وَالنَّصِيحَةِ إِنَّ اللَّهَ	سچے سے	اور عاجز باؤن سے اور علم و نصیحت سے احسان کرتا ہے۔	بلکہ اللہ تعالیٰ	
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ - وَلَا تَحْسُدُوا عَلَى مَالِ الْغَيْرِ وَلَا تَطْنُوا بِسُوءِ كَلَمَلٍ	احسان کرنے والوں کو دوست رکھنا۔	غیر کے مال پر حسد نہ کرو۔	اور اہل ایمان اور اہل اسلام کے حق میں برا	
الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ - وَأَعْفُوا النَّسْلَ لَا تَعْنِ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَ الْقُدْرَةِ	کمان نہ کرو۔	سہمہ باوجود قدرت مؤمن کے قصور و لغزشات معاف کیا کرو۔		

إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ غَفُورٌ - وَلَا تَحْزَنْ قَوْمًا أَهْلَ الرَّجْحِ فِي النَّارِ - وَاسْأَلُوا

بیکل عقد شافی صاف کرنا والا کچھ دالو - اور کسی ماندار کرنا میں نہ جلاؤ اور موزی جالور کرو

الْمُؤَذِّنَاتِ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ - وَلَا تَكَلِّمُوا إِلَّا بِالصِّدْقِ وَلَا تَنْظُرُوا

تعل کر دین تک کہ حالت نماز میں ہی - اور جو بات کہو سچائی سے کہو اور جو چیز دیکھو

إِلَّا بِأَلْفِ بَصَرَةٍ وَلَا تُرِيدُوا إِلَّا بِالْحَيِّرِ وَلَا تَسْمَعُوا إِلَّا بِالْقَوَّاسِدِ

ہیرت کی نظر سے دیکھو - اور جو ارادہ کرو نیکی کا کرو - اور جو گفتگو سنو تو مسد کی سنو

وَلَا تَسْأَلُوا دُونَ الْحَقِّ مِنَ الْحَقِّ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ وَالْحَالَاتِ وَاحْفَظُوا

اور تمام اوقات و حالات میں حق تعالیٰ سے سوائے اس کے سوال نہ کرو - اور اپنی

الْفَاسِكُمْ مِنَ الْخَطَرَاتِ فِي الشُّرُورِ وَأَصْرِقُوا أَوْقَاتَكُمْ فِي الْخَيْرَاتِ

آپ کو برے خطروں سے بچاؤ - اور اپنی اوقات کو عمدہ اور نیک کاموں میں اچھی

وَالْحَسَنَاتِ بِأَحْسَنِ النِّيَّاتِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ

نیتوں سے مرہٹ کرو - چنانچہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک حق تعالیٰ تمہارے

لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَنِيَّاتِكُمْ - ثُمَّ

سورقوں اور اعمال کو نہیں دیکھتا - بلکہ تمہارے دلوں اور نیتوں کو دیکھتا ہے - پھر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ فَقَدْ قَالَ عُلَمَاءُ الْأُمَّةِ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام اعمال کا دھن نیتوں سے ہے - پس امت مروجہ

الْمَرْحُومَةِ هَذَا الْحَدِيثُ لَصِفِ الدِّينِ - الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ

علماء نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث نعت دین سے ہے - الحمد للہ علی ذالک - خدا سے بزرگ و بڑے

عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ -

ارشاد فرمایا - اگر تم کسی بات کو نہیں جانتے ہو تو علماء سے پوچھو -

فَأَنَا أَنْبِئُكُمْ دَاجِرُكُمْ مِنْ مَعْرِفَةِ الطَّرِيقَةِ وَطَرِيقِ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيقَةِ

اے میں تم کو معلوم کرانا ہوں اور اندر و باہر کی شے کی اور حقیقت کی - اور حقیقت

مَا يَهْدِيهِمْ - أَيُّهَا الطَّبَاؤُ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْوَاحِدِيَّةِ

جہاں کرتا ہوں۔ اسے ظاہر ہوا لفظ لا احدیت اور لفظ ال وحدت اور

وَاللَّهُ مَعَ الْوَاحِدَةِ وَاللَّهُ مَعَ الْوَاحِدَةِ فَهِيَ مُسَمَّاةٌ

لفظ لا احدیت کے ساتھ ۴۔ جو الوہیت

بِالْوَحِيدَةِ وَحُمِدٌ مَعَ الْأَمْوَاجِ وَالْتَرْسُولِ مَعَ الْمِثَالِ وَاللَّهُ

سب سے ہی نامزد ہے۔ اور لفظ محمد اور وواح اور لفظ رسول مثال اور لفظ

مَعَ الْفَحَاذَةِ - فَحِينَئِذٍ يَكُونُ سَائِرُ السَّالِكِينَ مِنَ الْفَحَاذَةِ

اللہ شہادت کیا ہے۔ پس اس وقت سارے کی سب شہادت سے

إِلَى الْمِثَالِ وَمِنَ الْمِثَالِ إِلَى الْأَمْوَاجِ وَمِنَ الْأَمْوَاجِ إِلَى الْوَاحِدَةِ

مثال تک اور مثال سے ارواح تک اور ارواح سے واحدیت تک

وَمِنَ الْوَاحِدَةِ إِلَى الْوَاحِدَةِ وَمِنَ الْوَاحِدَةِ إِلَى الْوَاحِدَةِ

اور واحدیت سے وحدت تک اور وحدت سے احدیت تک پہنچے۔

وَيَقُولُ لَهَا الْعُرْفَاءُ حَضَرْتَ الْجَمْعَةَ - فَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ

عرفان کو خدات خمسہ کہتے ہیں۔ سوائے عارف یا سالک

حَقِيقَةُ هَذِهِ الْمَقَامَاتِ إِلَّا الْعَارِفُ وَالسَّالِكُ وَالْوَحِيدُ

لا واسل کے ان مقامات کی حقیقت کو کوئی شخص نہیں جانتا۔

الْعَارِفُ لَا يَنْظُرُ شَيْئًا إِلَّا بِاللَّهِ وَالسَّالِكُ لَا يَسْلُكُ طَرِيقَ

عارف وہ ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی چیز کو نہیں دیکھتا۔ اور سالک وہ ہے جو سوائے الہی کے

إِلَّا مَعَ اللَّهِ وَالْوَحِيدُ لَا يَصِلُ أَحَدًا مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ

راستہ نہیں چلتا۔ اور واسل وہ ہے جو سوائے دجہ اللہ کے کسی ایک مخلوق سے

إِلَّا بِوَجْهِ اللَّهِ - فَإِنْ كُنْتُمْ سَائِلِينَ إِلَى لِقَاءِ اللَّهِ فَاسْعَوْا

ہمیں ملنا۔ اسے ظاہر ہوا اگر تم اللہ الہی کے مشائی ہو تو دیکھو، کوشش کرو

لَقَلِّبْتَ الطَّعَامَ وَالْمَنَامَ وَالْعِلَامَ وَالشَّهْوَةَ فِي كُلِّ الْمَرَامِ

کھانے اور خواب اور گفتگو کی کمی میں۔ اور نیز ہر امر کی خواہشات کم کر دے۔

وَاخْفِظُوا أَنْ تَطْهَرُوا وَقُلُوبُكُمْ عَنِ الْهَوَا عَ لِحَيْثُ اللَّهِ - وَلَا تَطْعَنُوا

اور خواہشات غیر اللہ سے اپنے دلوں کو بچاؤ اور پاک کر دے۔ اور کسی پر ضرر اور

عَلَى أَحَدٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِنَ الْكِرَامِ الْقَلْبَ وَالْعَجِبُ فَاتَّصَمَا

کرامت دہی سے اور غیر شر میں طعن مت کر دے۔ کیوں کہ

يَحْيِي بَانَ عَنِ ارَادَتِهِ - وَلَا تَحَامِسُوا إِلَّا بِكَلَامِهِ وَلَا تَنْظُرُوا

غیر اللہ و دون ارادۃ الہی سے بچو۔ اور نہ کہو مگر اس کے کلام سے۔ اور نہ دیکھو

إِلَّا بِنَظَرِهِ وَلَا تَسْمَعُوا إِلَّا بِسَمْعِهِ وَلَا تَقْصِدُوا إِلَّا بِقَصْدِهِ

مگر اس کی نظر سے اور نہ سونو مگر اس کی سماعت سے۔ اور نہ ارادہ کرو مگر اس کے ارادہ سے

وَلَا تَبْسُطُوا إِلَّا بِبَسْطِهِ وَلَا تَقْضُوا إِلَّا بِقَضِيهِ - إِنَّ اللَّهَ

اور نہ بسط حاصل کرو مگر اس کے بسط سے اور نہ قضی حاصل کرو مگر اسی کے قضی سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

وَاجِبُ الْوُجُودِ وَمَا فِي الْوُجُودِ إِلَّا الْمَوْجُودُ وَمَا فِي الْعِبَادَةِ

واجب الوجود ہے۔ میں ہے وجود میں مگر وہی موجود اور نہیں ہے عبادت میں

إِلَّا الْمَعْبُودُ وَمَا فِي الْمَقَامِ إِلَّا الْمَقْصُودُ وَمَا فِي الْمَحَامِدِ

مگر وہی معبود۔ اور نہیں ہے مقام میں مگر وہی مقصود۔ اور نہیں ہے محامد میں

إِلَّا الْمُحْمَدُ وَمَا فِي الْمَشَاهِدِ إِلَّا الْمَشْهُودُ - أَيُّهَا الظُّلُمَاءُ

مگر وہی محمود۔ اور نہیں ہے مشاہدہ میں مگر وہی مشہود۔ اے ظلمتوں

لَا تَقْصُوا أَبْصَارَكُمْ عَنْ مَشَاهِدِ وَجْهِهِ وَلَوْ رِيَّةَ

تم اپنے آنکھوں کو بند نہ کرو اس کی ذات اور اس کے نور اور اس کے

وَجْهِهِ وَجَلَالِهِ وَأَعْمَالِهِ وَحُصَالِهِ وَأَثَارِهِ وَأَسْرَارِهِ

جمال اور اس کے جلال اور اس کے اعمال اور اس کے محال اور اس کے آثار اور اس کے اسرار

وَسَائِدِهِ وَسُلْطَانِهِ وَذَاتِهِ وَصِفَاتِهِ فِي مَكَانٍ وَزَمَانٍ

اور اسکی شان اور اسکی علیہ اور اسکی ذات اور اسکی صفات کے مظاہرہ ہے۔ ہر جگہ ہر وقت

وَأَوْقَاتٍ وَحَالَاتٍ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا

بر حالات ہر اوقات میں ظاہر میں ہو یا باطن میں بیٹھے ہو یا کھڑے ہوئے۔

قَائِلًا وَمُصَامِنًا صَاحِبًا وَبَاكِيًا حَاسِبًا وَفَارِسًا غَاضِبًا

کھنے والے ہو یا غامض میں۔ بیٹھے والے ہو یا رولنے والے کام کرنے والے ہو یا پہلے کار حاضر ہو

وَعَاثِبًا لِقِطْعَةٍ وَنَاصِطًا عِمَّا وَجَارِعًا شَارِبًا وَعَاطِشًا

یا غائب بیدار ہو یا سونے والے کہانے والے ہو یا بھوکے پیٹنے والے ہو یا پیاسے

مِنْ الْأَكْمَافِ إِلَى السَّمَاءِ وَمِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْكُرْسِيِّ

دہنیا خیال پہنچاؤ زمین سے آسمان تک اور آسمان سے کرسی تک

وَمِنْ الْكُرْسِيِّ إِلَى الْعَرْشِ وَمِنْ الْعَرْشِ إِلَى الْمَاءِ

اور کرسی سے عرش تک اور عرش سے پانی تک

وَمِنْ الْمَاءِ إِلَى الْبَرِّ يَاجِ وَمِنْ الْبَرِّ يَاجِ إِلَى ذَاتِهِ فَإِنَّهُ

اور پانی سے ہوا تک اور ہوا سے اوس کی ذات تک پس وہ

سَائِرٌ فِي خَلٍّ وَخَرَجٍ وَحَيْطٍ جَاحِظَةٍ الرُّوحِ فِي الْجَسَدِ

سایر ہے ہر جہر وکل میں۔ اور محیط ہے جس طرح روح جسم میں محیط ہے۔

وَأَعْلَمُوا إِسْرَادَتَهُ وَكَأَفْعَالَهُ فِي خَلٍّ حَيْنٍ وَحَالٍ وَحَزَكَةٍ

اسے علم ہوا رادہ اکیلی افعال اکیلی کو ہر وقت ہر حال اور ہر حرکت و سکون میں

وَسُكُونٍ حَمَّا قَالَ سَيِّدُنَا وَسَيِّدُنَا وَكَمُولًا نَاوْمًا شَدِيدًا

جائز۔ جیسا کہ ہمارے سردار ہمارے سید ہمارے مولانا ہمارے مرشد

وَأَسْرَثُ الْأَتْبِیَاءِ سَيِّدُ الْأَوْلِيَاءِ الْعَوَّلُ الصِّدْقَانِ

انبیاء کے وارث اولیاء کے سردار

أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي مَرْضَى اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ

ابو محمد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حقیقت یہاں

لَا فَاعِلَ فِي الْحَقِيقَةِ إِلَّا اللَّهُ وَلَا مَحِيكَ وَلَا مُسَاوٍ

کوئی فاعل اور کوئی محک اور کوئی سیکھ نہیں ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

إِلَّا اللَّهُ وَلَا خَيْرَ وَلَا شَرَّ وَلَا نَعَّ وَلَا فَضَّ وَلَا عَطَاءَ

اور جہلائی اور برائی اور نفع و ضرر

وَلَا مَنَعَ وَلَا فَتَحَ وَلَا غَلَقَ وَلَا مَوْتَ وَلَا حَيَاةَ

اور روک اور کٹاؤں بندش اور موت و حیات

وَلَا عَيْنَ وَلَا ذَلَّ وَلَا غَنَى وَلَا فَقْرَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ - فَلَمَّا

اور عزت و ذلت اور تو کمزوری و غنی نہیں ہو کر حق تعالیٰ کے دست قدرت میں۔ پس

مِنْكُمْ مَنْ بَلَغَ بِإِذْنِ الْمَلَأِ دَلِيلَ وَجِبَ لَهُ مَحَاطَةُ الْأَعْمَالِ

تم میں سے جو کوئی امور مذکورہ کی مشق حاصل کرے تو اس پر اعمال کی محافظت واجب ہے۔

وَالَّذِي خَرَّ عَلَى طَرَفِي مَشَايِخًا لَا وَقَاتِنَا الْمُعِينَةَ وَغَيْرَهَا

اور واجب ہے ذکر الہی ہمارے شاہین کے طریق پر اوقات معز و غیر معزہ میں۔

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْ وَجَلٍ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا

پس ارشاد فرمایا خدا رب بزرگ و برتر ہے پس جبکہ ادا کرو تم نماز ذکر الہی کرو کہ بڑے ہوئے اور

كُورُوا لِلَّهِ قِيَامًا وَقَعُودًا فَلَا يَذَّكَّرُ لَهُ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمُتَوَكَّلِينَ

سنبھٹے ہوئے۔ پس طالب علم کے معز و غیر معزہ کے وقت نماز و تکی

الْمَفْرُوضَةِ أَنْ يَذْكُرَ عَلَى صَلَاةِ الْأَشْرَاقِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

ادائی کے بعد اومت کرے۔ نماز اشراق اور نماز چاشت

وَصَلَاةِ الْتَحَنُّنِ وَالْكَامِلِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَمَشَاهِدَةِ

اور نماز تہجد پر۔ اور نماز اومت کرے اور نماز مراقبہ اور نماز مشاہدہ

وَالْمَقَرَّةِ

الشیخ وکثرة الذکر باسم الذات فسیحاً بئاً نادلفصلها

مرغدی اور کثرت ذکر اسم ذات پر۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم آئندہ اس امور کی تشریح

تفصیلاً بلسان الفریس ان شاء اللہ تعالیٰ فمنہ التوفیق

و تفصیل زبان فارسی میں بیان کریں گے۔ پس اوسی سے توفیق ہے

وعلیہ التحلان۔ اللهم احفظنا ولا هملنا ولا ودنا

اور اسی پر ہر دوس ہے۔ اسے خدا محفوظ رکھے ہم کو ہمارے اہل کو ہماری اولاد کو ہمارے

ولا لنا واعر ائنا واجتائنا ومرتدنا وطلبائنا وجميع المومنین

آل کو ہمارے عزیزوں کو ہمارے دوستوں کو ہمارے مریدوں کو ہمارے طلبوں کو اور تمام مسلمان

والمومنيات والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات من

دومنین مردوں عورتوں کو جو ان میں سے زندہ و مردہ ہوں۔

جميع البلاء والبوار والافات ما ينزل من السماء وما يخرج من

تمام بلاؤں اور سختیوں اور آفتوں سے جو آسمان سے اترتے ہوں اور زمین سے

الامراض سياتم البوار والقحط والامراض والالام والملازم

حکلتے ہوں۔ خصوصاً محفوظ رکھے ہمارے دوا اور قحط اور امراض سے اور رنج و الم اور

والظلام وعذاب السموات والقبور والقيامة اللهم اغفر لنا

ظلمت و گمراہی سے اور عذاب سموات عذاب قبر اور عذاب قیامت سے۔ اے اللہ بخش ہم کو

وارجئنا واعف عنا ذلنا وبلوغنا سيئاتنا وكوننا مع الابرار واجتنب

اور ہم کو رنج پر اور معاف کر ہمارے قصور اور دور فرما ہمارے برائیوں اور ہم کو ساتھ نیکوں اور ہمارے

في مرضك المختار والاله الاطهار واصحابه الاخيار اللهم صل

محسور فرما اپنے نبی مختار اور آپ کے آل پاک اور آپ کے اصحاب پاک ہمارے زمرہ میں۔ اے خدا

وسلم عليه وعليهم جميعاً فقط

آپ پر اور تماموں پر رحمت و سلام نازل فرما فقط

